93217-کفارہ قتل میں غلام آزاد کرنے یا روزے رکھنے کی استطاعت نہ ہونے کی شکل میں کھانا کھلانے کا حکم

سوال

ایک عورت نے غلطی سے کسی دوسری عورت کو قتل کر دیا، اور جب اس نے اس کا حکم دریافت کیا تو کہا گیا: اس کے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کلانا جائز ہے، لیکن واضح یہ ہوا کہ یہ فتوی صحیح نہ تھا، بلکہ اس کے ذمہ دو ماہ کے روزے ہیں، لیکن اب وہ بوڑھی ہو چکی ہے اور روزے رکھنے کی استطاعت نہیں، اسے اب کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

قتل خطاء کا کفارہ یہ ہے کہ: ایک غلام آزاد کیا جائے، اور جو غلام نہ پائے تو وہ مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے، اور جو روزے رکھنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو اس کے ذمہ کچھ نہیں، اور راجح یہی ہے کہ اس کے ذمہ کھانا دینا نہیں ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اور کسی بھی مومن کے لیے کسی مومن کو قتل کرنا زیبا نہیں، مگر یہ کہ وہ اسے غلطی اور خطاء سے ہو جائے (تو اور بات ہے)، اور جو کسی مومن شخص کو غلطی سے قتل کرے تو اس پر ایک غلام آزاد کرنا، اور مقتول کے ورثاء کو خون بہا دینا ہے، ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ لوگ بطور صدقہ اسے معاف کر دیں، اور اگر مقتول تمہاری دشمن قوم کا ہو اور ہو وہ مسلمان تو صرف ایک غلام آزاد کرنا لازم ہے، اور اگر مقتول اس قوم سے ہو کہ تم اور اس قوم کے مابین عہد و پیمان ہو تو خون بہا لازم ہے، جو اس کے کنبے والوں کو دیا جائیگا، اور ایک مسلمان آزاد کرنا بھی ضروری ہے، تو جو نہ پائے اس کے ذمہ دو ماہ کے مسلسل روزے ہیں، اللہ تعالی سے بخشوانے اور توبہ کے لیے، اور اللہ تعالی بخوبی جاننے والا، حکمت والا ہے}.
النساء (92).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا دیت دینے کے بعد میرے ذمہ روزے رکھنا بھی لازم ہیں؟

اوران کی مقدار کیا ہے ؟

اور کیا روزے مسلسل رکھے جائینگے یا
نہیں ؟

اور کیا تھوڑے تھوڑے کر کے رکھنا
جائز ہیں ؟

اور کیا اس کے بدلے کھانا کھلانا
جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"آپ کے ذمہ قتل خطاء کا کفارہ واجب
ہے، جو کہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے، اور اگر آپ غلام نہ پائیں تو پھر مسلسل دو
ماہ کے روزے رکھنا ہونگے، اور ان روزوں کو تھوڑے تھوڑے کر کے رکھنا جائز نہیں، اور
نہ ہی قتل خطاء کے کفارہ میں مسکینوں کو کھانا کھلانا کفائت کریگا؛ کیونکہ یہ چیز
کتاب اور سنت نبویہ میں بیان کردہ قتل خطاء کے کفارہ میں ثابت نہیں، اور آپ کا رب
بھولنے والا نہیں ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (273/21).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے
دریافت کیا گیا :

ایک شخص شوگر کا مریض ہے، اور اس کے
ذمہ (قتل خطاء کا) کفارہ مسلسل دو ماہ کے روزے ہیں، اور وہ شخص بیماری کی بنا پر
روزے نہیں رکھ سکتا، تو اس پر کیا لازم آتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اگر تو وہ روزے رکھنے کی استطاعت
نہیں رکھتا تو اس پر کچھ نہیں؛ کیونکہ کفارہ قتل میں یا تو غلام آزاد کرنا ہے، یا
پھر دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا، جیسا کہ سورۃ النساء کی درج ذیل آیت میں ہے :

{توجو نہ پائے تو دو ماہ کے مسلسل
روزے ہیں، اللہ سے بخشوانے کے لیے، اور اللہ تعالی جاننے والا اور حکمت والا ہے
} النساء (92).

تو اس میں کھانا کھلانے کا ذکر نہیں،
اس لیے اگر تو وہ روزے رکھنے کی استطاعت رکھتا ہے تو روزے رکھے، وگرنہ اس سے ساقط ہو جائينگے" انتہی.

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح (107
) سوال نمبر (24).

شیخ رحمہ اللہ سے یہ سوال بھی کیا
گیا:

ایک شخص کے ذمہ قتل کا کفارہ ہے اور
وہ نہ تو غلام آزاد کرنے کی استطاعت رکھتا ہے، اور نہ ہی روزے رکھنے کی، تو کیا اس کے بدلے کھانا کھلایا جا سکتا ہے، یا کہ کفارہ ساقط ہو جائیگا؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"اس سے ساقط نہیں ہوگا، قتل کے
کفارہ کی صرف دو قسمیں ہیں، یا تو غلام آزاد کیا جائے، یا پھر روزے رکھے جائیں؛
کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے تیسری چیز ذکر نہیں فرمائی، اور اگر تیسری چیز واجب ہوتی تو اللہ سبحانہ و تعالی اسے بھی اسی طرح ذکر کرتا جس طرح کہ ظہار کے کفارہ میں بیان کیا ہے. اللہ سبحانہ و تعالی نے کفارہ ظہار میں ایک غلام آزاد کرنا، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا، اور اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ذکر کیا ہے، اور قتل کے کفارہ میں کھانا کھلانے ذکر نہیں کیا.

اس لیے ہم اس بنا پر یہ کہینگے: اگر
غلام آزاد کرنے اور روزے رکھنے سے عاجز ہو تو اس سے ساقط ہو جائیگا" انتہی.

دیکھیں: لقاء الباب المفتوح (190)
سوال نمبر (15).

واللہ اعلم.